Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؕ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۹۲ھ، ۴ ظہور ۱۳۵۱ ہش، ۴ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۷۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ ظہور۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ۳۱ ماہ وفا کو اسہال اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہو گئی تھی۔ یکم ماہ ظہور کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترم سیّد عبد الجلیل شاہ صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۔ ۳ راگست (۹ بجے صبح) افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم سیّد عبد الجلیل شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ۲ راگست ۱۹۷۲ء کو آٹھ بجے شب بعمر ۷۲ سال وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور نہایت مخلص صحابی حضرت میر حسام الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے اور حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کے فرزند نیز محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب (ابن سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ) کے خسر تھے۔ آپ کی نماز جنازہ آج دس بجے صبح احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی جائے گی۔ اور بعد ازاں تدفین عمل میں آئے گی۔

احباب جماعت محترم شاہ صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کیلئے دعا کریں۔

درخواستِ دُعا

میرے بھائی مکرم صوبیدار عبد المنان صاحب دہلوی قریباً دس ماہ سے بیمار ہیں۔ درمیان میں تھوڑے وقفہ کے لئے افاقہ محسوس ہوتا رہا ہے لیکن تکلیف پھر عود کر آتی ہے۔ چار پانچ روز سے تکلیف میں پھر اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ مولا کریم اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الرحمٰن دہلوی ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب بمقام چھور کاہلوان ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کو امیر ضلع سیالکوٹ تا ۳۰-۴-۷۴ منظور فرما لیا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ کر لیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے

کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی

"سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظلّ تھے سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اُس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اُس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے اُن کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے، یہ بڑی دولت ہے، اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔ انجیل کے لانے والا وہ رُوح القدس تھا جو کبوتر کی شکل پر ظاہر ہوا جو ایک ضعیف اور کمزور جانور ہے جس کو بلّی بھی پکڑ سکتی ہے اسی لئے عیسائی دن بدن کمزوری کے گڑھے میں پڑتے گئے اور رُوحانیت ان میں باقی نہ رہی کیونکہ تمام اُن کے ایمان کا مدار کبوتر پر تھا۔ مگر قرآن کا رُوح القدس اس عظیم الشان شکل میں ظاہر ہوا تھا جس نے زمین سے لے کر آسمان تک اپنے وجود سے تمام ارض و سما کو بھر دیا تھا۔ پس کجا وہ کبوتر اور کجا یہ تجلّی عظیم جس کا قرآن شریف میں بھی ذکر ہے۔ قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۴، ۲۵)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سیّد عبد الحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے اختتام کے موقع پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب

ہمیں پیچھے رہنے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں دنیا کا قائد بننا ہے اور قائد کا مقام حاصل کرنے کیلئے کھیلیں اہم کردار ادا کرتی ہیں

کھیل کے سلسلہ میں ہمیں اپنی صلاحیتوں کی نشوونما کو انتہا تک پہنچانے اور دُوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرنی چاہیئے

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

(فرمودہ ۷ رماہ ہجرت ۱۳۵۱ھش مطابق ۷ رمئی ۱۹۷۲ء بمقام ایوانِ محمود ربوہ)

(مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زودنویسی)

مورخہ ۷ رماہ ہجرت ۱۳۵۱ھش بمطابق ۷ رمئی ۱۹۷۲ء شام ایوانِ محمود ربوہ میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیڈمنٹن کے ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کے موقع پر نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ٹیموں میں اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور پھر قریباً نصف گھنٹے تک تقریر فرمائی۔ حضور انور کی اس تقریر کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

تشہد، تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

کھیلوں کے کام میں حرکت تو پیدا ہو گئی ہے لیکن یہ حرکت ابھی تک مجلس خدام الاحمدیہ کے اس ہال میں مقیّد ہے۔ اسے باہر نکلنا چاہیئے۔ اس لئے میں نے یہ ہدایت کی ہے کہ آئندہ جمعہ کی صبح کو باہر سیر کا ایک مقابلہ کرایا جائے۔ جس کا اعلان غالباً کر دیا گیا ہے اور جس میں دو گھنٹے سیر کا وقت رکھا گیا ہے۔ ان دو گھنٹوں میں آنکھیں کھلی رکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظاروں کو دیکھنا اور اپنے ذہن میں محفوظ رکھنا ہے اور پھر بعد میں نوٹ کرنا یعنی لکھ کر دینا ہے یا اگر کوئی دوست لکھ نہ سکے تو وہ زبانی امتحان دے دے۔ میں چاہتا تھا۔ کہ جمعہ کے ہی دن اوّل آنے والے کو انعام دے دوں۔ کیونکہ میں نے اپنی طرف سے انعام دینے کا اعلان کر رکھا ہے۔ لیکن اسی دن تو شاید نتیجہ نہیں نکالا جاسکتا۔ اس سے اگلے جمعہ کو اس انعام کے مستحق قرار پانے والے دوست کا اعلان ہو جائے گا۔

یہ جو ہال میں بڑے بڑے لاؤڈ سپیکر لگے ہوئے ہیں یہ آواز پوری طرح سُننے نہیں دیتے۔ اس لئے قبل اس کے کہ ہم اس ہال میں دوبارہ کسی تقریب میں اکٹھے ہوں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے

کہ ان لاؤڈ سپیکروں سے نجات حاصل کریں۔ چھوٹے ہال کے لئے استعمال ہونے والے لاؤڈ سپیکر خرید لیں۔ وہ کوئی ایسے مہنگے نہیں ہیں۔

دولت کی حفاظت کا ایک ذریعہ اُسے ضیاع سے بچانا ہے۔ ہمارا پیسہ ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ مجلس نے فلپس والوں کو لکھ کر سپیکرز کا جو اندازہ لگوایا تھا وہ غالباً اٹھارہ ہزار روپے کا ہے۔ حالانکہ میرا خیال یہ ہے کہ یہاں وائرنگ سمیت دو ہزار سے زیادہ خرچ نہیں ہوگا۔ ہماری مسجد اقصیٰ میں کچھ تھوڑا سا نقص تھا۔ اس دفعہ انشاء اللہ وہ بھی دُور ہو جائے گا۔ تاہم وہ ایسا نقص نہیں تھا جو پریشان کرنے والا ہو۔ وہاں کے لئے بھی باہر کی کمپنیوں نے قریباً پچپن ہزار روپے کا اندازہ لگایا تھا اور میرا خیال ہے کہ وہاں جو اصل خرچ آئے گا۔ وہ کم و بیش چھ ہزار روپے ہوگا۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ اگر آپ نے اپنی صحت کو قائم رکھنا ہے تو اپنی فکر کو دُور کرنا پڑے گا۔ اور اگر فکر کو دُور کرنا ہے تو اپنے پیسے کی حفاظت کرنی پڑے گی۔

اس وقت بیڈمنٹن کی جو کھیل میں نے دیکھی ہے۔ اس کے

دو پہلو

بڑے نمایاں تھے۔ ایک یہ کہ ہماری جماعت کی جو روایات ہیں مثلاً نظم و ضبط اور وقار کے ساتھ کھیلنے کی (اور اس وقار کو قائم رکھنے کا تو اتنا حکم ہے کہ نماز کے لئے جب ہم مسجد میں جاتے ہیں تو پہلی یا دوسری رکعت میں شامل ہونے کے لئے بے وقری کی اجازت نہیں ہے۔ فرمایا۔ الوقار۔ الوقار۔ کہ دوڑنا نہیں۔ وقار کے ساتھ شامل ہونا ہے۔) وہ تو قائم ہیں اور یہ بڑا نمایاں پہلو ہے جو یہاں بھی نظر آیا اور دوسرا بڑا نمایاں پہلو جو سامنے آیا۔ وہ یہ ہے کہ ربوہ کے بیڈمنٹن کے کھیل کا معیار بڑا ہی ناقص ہے۔ اس کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے اور اسکے اصل معیار تک پہنچنے کے لئے دُنیا کے چوٹی کے کھلاڑیوں کا یہاں

نمائش کے طور پر

مقابلہ کرانا چاہیئے، یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کھیل کس طرح کھیلی جاتی ہے۔ اس غرض کے لئے ہمیں کچھ پنکھے شاید یہاں سے ہٹانے پڑیں۔ یعنی اگر باہر والوں کو یہاں بلانا ہے تو کچھ پنکھے اور اس کے ساتھ جو روشنی ہے اسکو بھی ہٹانا پڑے گا۔ کیونکہ میرے خیال میں تو اس کا کوئی زیادہ کام بھی نہیں ہے اور یہ پنکھے اتارنے بھی کوئی مشکل نہیں۔

دُنیا کے چوٹی کے کھلاڑی تو پتہ نہیں کب ہماری طرف متوجہ ہونگے۔ سرِدست پاکستان کے اچھے کھلاڑیوں کو تو یہاں بُلایا جاسکتا ہے۔ ان کے بُلانے پر کوئی زیادہ خرچ بھی نہیں کرنا پڑتا اور ویسے یہ کوئی ناممکن بات بھی نہیں ہے۔ ایک وقت میں آل پاکستان بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے اپنے بچاؤ کے لئے مجھے صدر بنا لیا تھا۔ میں کئی سال تک اُن کا صدر رہ چکا ہوں۔ مجھے علم ہے کہ ہمارے ملک کے کھلاڑی بھی اچھے خاصے درمیانے درجہ کے کھلاڑی ہیں۔ چنانچہ اُن کی کھیل میں اور آپ کی آج کی کھیل میں

بڑا نمایاں فرق

نظر آتا تھا۔ ہمارے بڑے اور چھوٹے سب اس بات کو یاد رکھیں کہ ہم پیچھے رہنے کے لئے پیدا ہی نہیں کئے گئے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالیں اس میں ہمیں آگے نکلنا چاہیئے۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے آگے نکلنے کا، اوّل آنے کا یا پہلا مقام حاصل کرنے کا جو قانون بنا رکھا ہے، اس قانون سے جنگ کر کے ہم آگے نہیں نکل سکتے۔ اور وہ قانون یہ ہے کہ جتنی صلاحیت ہے اس کی انتہائی نشوونما ہو اور پھر تکبّر اور غرور کرنے کی بجائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کی جائے۔ جب کوئی فرد یا گروہ یا ٹیم اپنی صلاحیتوں کی نشوونما کو انتہا تک پہنچا دیتی ہے اور عاجزانہ دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور اسکے فضل سے حاصل کر لیتی ہے تو پھر وہ کسی سے پیچھے نہیں رہا کرتی سوائے اس کے کہ صلاحیت ہی نہ ہو۔ مگر یہ تو میرا دماغ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ احمدی نوجوانوں کو اللہ تعالیٰ نے صلاحیت کے لحاظ سے کسی چیز میں پیچھے رکھا ہوا ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے اور میرا مشاہدہ بھی یہی ہے کہ بعض احمدی نوجوان اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔ جس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ میں اُن کے بیان کرنے میں نہیں پڑوں گا۔ لیکن بہر حال وہ اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر دیتے ہیں اور جو نتیجہ نکلنا چاہیئے وہ دعاؤں کے باوجود نہیں نکل سکتا۔ کیونکہ کوشش اور دُعا دونوں چیزوں کو اکٹھا ہونا چاہیئے۔ پس اس سلسلہ میں بھی آپ یہ

کوشش اور عہد کریں

کہ آئندہ ہم نے اپنے معیار کو بڑھاتے چلے جانا ہے۔

آج ہمارے دو انڈر فیٹین بچے بھی کھیل رہے تھے۔ ان کو تو شاید جنبلیانز کی ضرورت تھی۔ ان کی حرکت میں وہ تیزی اور جارحانہ روح نہیں تھی جو ایک جیتنے والے کھلاڑی کے اندر پائی جاتی ہے۔ دوسری ٹیم میں بھی اتنی نہیں تھی جتنی ہونی چاہیئے۔ لیکن یہ تو ہارے ہی اس وجہ سے ہیں کہ ان میں جارحانہ روح نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور ہمیں اس بات کی توفیق بخشے کہ ہم اپنے کھیل کے معیار کو بلند سے بلند کر سکیں۔

ویسے مجلس صحت کے لئے ایک منصوبہ جو میرے ذہن میں آیا تھا۔ اس میں پہلے سال تو گراؤنڈز یعنی کھیل کے میدان تیار کرنے کا کام ہے۔ یہ کام بھی آہستہ آہستہ ہو رہا ہے۔ اس سے ہمیں ایکسپیرینس بھی ملے گا اور ایک عادت بھی پڑے گی۔ سبق یہ ملے گا کہ استقلال سے کام کرنے ہی سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور عادت پڑے گی استقلال سے کام کرنے کی تاہم یہ بہت لمبا کام ہے۔ بڑا

محنت طلب کام

ہے۔ سوچنے اور پھر بعض چیزوں کے مہیا کرنے کا کام ہے۔ مثلاً پانی ہے۔ اس کے لئے نئے ٹیوب ویل لگانے پڑیں گے۔ جس کی مجلس صحت تو شاید متحمل نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی اور انتظام کر دے گا۔ غرض کھیلنے کی جگہوں کو خوبصورت بنانے کا کام ہے پھر یہ بھی ہے کہ مجلس صحت میں جو کام کیا جائے گا دنیا پر اس کا اثر قائم کرنے کے لئے

کئی سو کی تعداد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے اچھے اچھے فقرے (ویسے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا ہر فقرہ اچھا ہے۔ لیکن جو لوگ آپ کے فرمودات میں دلچسپی نہیں لیتے ان پر زیادہ اثر کرنے والے جو فقرے ہیں اس ضمن میں میں ان کو اچھا کہوں گا) لکھ کر سڑک اور ریل کی پٹڑی کے دونوں طرف لگائے جائیں گے۔

غرض اس مہم کو اگر ہم سال دو سال میں مکمل کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑی کامیابی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ کھیلوں کو ہم نے نہیں بھولنا۔ یعنی ہمارا یہ پروگرام نہیں ہے کہ دو سالوں کے بعد کھیلیں شروع ہوں گی۔ بلکہ

پروگرام یہ ہے

کہ کھیلیں شروع رہیں گی اور دوسرے کام بھی ساتھ ہی مکمل ہوتے رہیں گے۔ جب وہ کام ختم ہو جائیں گے تو ہماری کھیل میں اور کھیل کے میدان میں ایک نیا حسن اور نیا نکھار پیدا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ وہ دن بھی آئے گا اور اصل تو یہ ہے کہ باہر سے غیر ممالک سے جو بہترین ٹیمیں پاکستان میں آتی ہیں اُن کے دل میں یہ خواہش پیدا ہو کہ وہ اپنے کھیلوں کے پروگرام میں سے کچھ حصہ ربوہ میں آنے کا بھی رکھیں۔ ان کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے اپنے اندر جذب کی قوت پیدا کریں۔ پہلے تو ان کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے وہ کچھ کرنا ہے جو ظاہر بین آنکھ دیکھتی ہے اور جب وہ ہمارے پاس یہاں آ جائیں گے تو پھر انہیں وہ کچھ دکھانا ہے جو باطن بین نگاہ دیکھتی ہے کیونکہ اصل حسن تو روحانی اور اخلاقی ہے جو اندرونی طور پر تربیت کے نتیجہ میں ایک نکھار پیدا ہوتا ہے اُسے باطنی حسن کہا جاتا ہے۔

ہمارے ملک میں یہ بڑی مصیبت ہے بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم ترقی بھی کریں اور نظم و ضبط کی دھجیاں بھی ہوا میں اڑا دیں۔ دنیا میں ایسا کہیں نہیں ہوا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے خلاف ہے دراصل ہمارا اور

ہماری زندگی کا مقصد

یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے قانون کو سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت حاصل کریں اور پھر اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں تو پھر خلق خدا میں کہیں بھی فتنہ و فساد نظر نہیں آئے گا بلکہ ہر ایک چیز ایک دوسرے کی ممد اور معاون بن جائے گی۔ جہاں ہمیں کوئی چیز ملتی نظر آتی ہے وہاں اس چیز کی اچھی بنیاد قائم ہوتی بھی نظر آتی ہے۔ آپ ان چیزوں کے متعلق سوچا کریں (اس تفصیل میں

مجھے اس وقت جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

جو دو ٹورنامنٹ ہوئے، وہ اس ہال میں ہوئے۔ اب ہم اس ہال سے باہر نکلیں گے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ ربوہ اس کھیل کی طرف پوری طرح متوجہ نہیں جس میں مجھے ذاتی طور پر دلچسپی بھی رہی ہے یعنی فٹ بال۔ پس فٹ بال کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔

میرا اندازہ یہ ہے

کہ ہاکی اور بعض دوسری کھیلوں کی نسبت اس میں جرأت اور دلیری اور اعتماد نفس زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ ویسے تو میں اپنے زمانہ میں ہاکی بھی کھیلتا رہا ہوں اسی طرح بعض اور کھیلیں بھی جن کا مجھے موقع ملا کھیلتا رہا ہوں۔ یعنی فٹ بال بھی، ہاکی بھی، اکرکٹ بھی، ٹینس بھی، سکواش ریکٹ بھی، امیر ڈبہ اور گلی ڈنڈا بھی اور کلائی پکڑنا (جسے پنجابی میں ینجی پکڑنا کہتے ہیں) وہ بھی کھیلتا رہا ہوں۔ اب نام لیتے وقت مجھے یاد آیا کہ بعض کھیلیں میں نے نہیں کھیلیں کیونکہ اُن کے کھیلنے کا مجھے موقع نہیں ملا۔ لیکن بہت ساری کھیلیں کھیلی ہیں۔ فٹ بال میں تو میں گورنمنٹ کالج لاہور کی فرسٹ الیون میں تھا۔ انگلستان میں ہماری ایک ہاکی ٹیم تھی، اس میں ہاکی بھی کھیلتا رہا ہوں۔ میں نے سیر بھی کی ہے اور بہت کی ہے۔ سیر بھی بہترین ورزش ہے۔ پھر سیر کی ایک شکل بہت اچھی اور صحت مند غذا کے حصول کے لئے شکار کھیلنا ہے۔ چنانچہ میں شکار بھی کھیلتا رہا ہوں۔ پھر تیراکی بھی کرتا رہا ہوں۔ ہم بچوں کے لئے تیرنے کا بھی ایک پروگرام بنا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ بچوں کو تیرنا سکھا دیں قادیان کے پاس نہریں تھیں اور بعد میں تالاب بھی بن گیا تھا۔ لیکن نہریں بھی ہمارے قریب تھیں اس لئے کثرت سے ہم لوگ یعنی قادیان میں بسنے والے اُس وقت کے نوجوان نہروں پر جایا کرتے تھے۔ میرا خیال ہے کہ قریباً ستر، اسی فیصد نوجوانوں کو وہاں تیرنا آتا تھا اور اب میرا خیال ہے کہ ستر، اسی فیصد نوجوانوں کو یہاں تیرنا نہیں آتا۔ پس تیرنا بھی ضرور آنا چاہیئے یہ بڑی مفید اور بہترین ورزش ہے پھر سائیکل چلانا بڑی اچھی ورزش ہے اور اب تو جو آدمی بیمار ہو جائے اس کے لئے ڈاکٹر کہتا ہے کہ سائیکل چلاؤ۔ مثلاً مجھے ڈاکٹروں نے یہ مشورہ دیا ہے کہ میں دس پندرہ منٹ روزانہ سائیکل چلایا کروں۔ چنانچہ میں روزانہ سائیکل چلاتا ہوں۔ لیکن ورزش کے سائیکل میں اور سیر کے سائیکل میں فرق ہے۔ میرا وہ

سائیکل بھی میں نے بہت چلایا ہے۔ ورزش کرنے کا جو سائیکل ہے مثلاً آج کل میں چلاتا ہوں وہ ایک انچ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلتا اور پانچ کلومیٹر تک چلنے کی ورزش بھی کر لیتا ہوں اپنے کمرے کے اندر۔ کیونکہ لوگوں نے اس کی شکل بدل دی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اس سائیکل کے ذریعے ورزش کرنا دل کے لئے بڑا مفید ہے۔ اب بڑے بوڑھوں کو بھی انہوں نے کہا ہے کہ باہر جا کر سائیکل چلایا کرو۔ مگر میرے حالات کے پیش نظر ڈاکٹروں نے مجھے کہا ہے کہ کمرے کے اندر چلایا کرو۔ کیونکہ جب میرے خون میں وقتی اور عارضی طور پر شکر زیادہ ہو گئی تو ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ گرمی کی تکلیف کی وجہ سے آپ کی ورزش رُک جاتی ہے دراصل ایک دفعہ جماعت کا کام کرتے ہوئے مجھے لُو لگ گئی تھی۔ انگریزی محاورہ میں اسے "ہیٹ سٹروک" کہتے ہیں۔ اردو میں کہتے ہیں لُو لگ گئی یا گرمی لگ گئی چنانچہ اب ذرا سی گرمی بھی مجھے بہت تکلیف دیتی ہے اس حال میں بھی مجھے کچھ تھوڑی سی تکلیف ہو رہی ہے کیونکہ گرمی تیز ہو رہی ہے۔ گرمی لگ جانے کی وجہ سے ایک اور تکلیف پیدا ہو گئی۔ یعنی خون کے نظام میں خرابی پیدا ہو گئی اور جو گلینڈز ہیں ان کے نظام میں بھی خرابی آ گئی۔

غرض ورزش صرف لذت کے لئے نہیں کی جاتی۔ میری مراد اس وقتی لذت سے ہے جو کھیل کے وقت حاصل ہوتی ہے بلکہ اس کے دور رس نتائج نکلتے ہیں۔ دراصل اس کا صحت پر اثر پڑتا ہے اور صحت کا اچھا ہونا دل میں بہت زیادہ سرور پیدا کرتا ہے (پس صحت کے قیام کے لئے

ورزش کرنا بہت ضروری ہے

ورزش کرنے کے نتیجہ میں بہت سے زہر جسم سے نکل جاتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے قادیان میں مجھے چھ مہینے کیلئے ہائی سکول کا ہیڈ ماسٹر بنا دیا۔ میں نے بڑا غور کیا اس میں حکمت کیا ہے۔ دو چار باتیں میرے ذہن میں آئیں۔ میں نے اپنی طرف سے ان کی اصلاح کرنے کی پوری کوشش کی۔ ان دنوں مجھے بتایا گیا کہ ہائی سکول کے بعض طلباء عشاء کے بعد ادھر اُدھر پھرتے اور گپیں ہانکتے رہتے ہیں۔ اس طرح اپنا وقت ضائع کرتے ہیں مجھے خیال آیا کیوں نہ میں انکو عصر اور مغرب کے درمیان دوڑا دوڑا کر اتنا تھکا دوں کہ وہ عشاء کے بعد گھر سے باہر نکل ہی نہ سکیں۔ چنانچہ میں ان تمام لڑکوں کو جو فٹ بال اور ہاکی نہیں کھیلتے تھے۔ ان سب کو ہائی سکول کے میدان میں روزانہ اکٹھا کرتا تھا۔ یہ بہت بڑا میدان تھا۔ (آپ میں سے بعضوں نے اس میدان کو نہیں دیکھا ہوگا) اور پھر ان کی خوب دوڑ لگواتا تھا اور ان کو اتنا تھکا دیتا تھا کہ پھر وہ عشاء کے بعد گھر

سے باہر نہیں نکل سکتے تھے یہ ایک الجھن تھی جسے ہم نے اس طرح دور کر دیا تھا۔ پس ورزش کے بہت فائدے ہیں مثلاً ورزش کرنے سے گہری اور صحت مند نیند آتی ہے)

یہ بات میں نے اس لئے بیان کی ہے کہ لیا ہی مجھے بتایا گیا ہے کہ ہمارے

تعلیمی ادارے

(سوائے ایک کے اور اس کے متعلق بھی مجھے پوری طرح علم نہیں۔ خدا کرے کہ وہاں کھیلوں کا باقاعدہ انتظام ہو) سب طلباء کی ورزش کا انتظام نہیں کرتے اس بات کا تو انتظام کرتے ہیں کہ مثلاً باسکٹ بال میں آگے نکل جائیں۔ رننگ میں آگے نکل جائیں وغیرہ وغیرہ۔

لیکن اس طرح پر تو ہمارے طالبعلموں کا پندرہ بیس فی صدی حصہ کھیلوں میں حصہ لیتا ہوگا۔ باقی اسی فی صدی طلباء کی ورزش کا کوئی انتظام نہیں کیا جا رہا۔ حالانکہ ہائی اسکول میں بھی کالج میں بھی اور دوسرے تعلیمی اداروں میں بھی یہ انتظام ضرور ہونا چاہیئے تھا۔

(پس ربوہ کے تمام تعلیمی اداروں کو چاہیئے کہ وہ اس کا انتظام کریں اور لڑکوں کو اتنی ورزش کروائیں کہ ورزش کے بعد جو ابتداء میں تھکان اور کوفت محسوس ہوتی ہے وہ نہ رہے۔ یہ بھی

ورزش کا ایک اصول

ہے مثلاً گھوڑوں کے متعلق لوگوں نے کہا ہے کہ ان کو اتنی ورزش کرواؤ کہ جس وقت وہ واپس تھان پر آئیں تو اتنے ہی تازہ دم ہوں جتنے ورزش کے لئے باہر لے جاتے وقت تازہ دم تھے۔

پس یہ تو ٹھیک ہے کہ شروع میں کچھ تھکان محسوس ہو گی لیکن یہ آہستہ آہستہ دور ہو جائے گی۔ ہمارے نوجوانوں کو اتنا مضبوط بن جانا چاہیئے کہ اگر عرب گھوڑے کی طرح انہیں سو میل پیدل بھی چلنا پڑے تو چلے جائیں بھاگتے ہوئے جائیں اور واپس آ جائیں۔ مگر کوئی کوفت محسوس نہ کریں۔ یہ عادت کی بات ہے اور ورزش کرنے سے یہ ایک خاص عادت بھی پیدا ہوتی ہے)

بہرحال کچھ سوچنے اور کرنے کے کام ہیں۔ ہمیں ان کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے جس غرض کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے، وہ غرض کما حقہ پوری ہو (ہم زندگی کے ہر میدان میں آگے نکلیں جماعت احمدیہ کے افراد

دُنیا کے قائد

بن جائیں۔ اس قیادت کے حصول میں کھیلیں بھی شامل ہیں پھر کھیلوں میں ہر کھیل شامل ہے)۔ پھر اچھی روایات ہیں یہ نہیں کہ یونیورسٹی کی کھیلیں ہو رہی ہوں اور کئی لڑکے مقابلہ کے میدان کے بیچوں بیچ بیٹھ جائیں (اور ایسا ہوتے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے) اور کہدیں نہیں اٹھتے ہم طالب علم ہیں۔ ہمیں آزادی ہے یہ احساس ہمارے نوجوانوں کے اندر پیدا نہیں ہونا چاہیئے کہ آزادی اور مادر پدر آزادی میں کوئی فرق نہیں آزادی بڑی اچھی چیز ہے۔ مگر اپنی حدود کے اندر۔ ہر چیز اپنی حدود کے اندر بڑی اچھی ہے۔ مثلاً دودھ ہے یہ پینے کے لحاظ سے بڑی اچھی چیز ہے لیکن اپنی حدود کے اندر یعنی جتنا ہم ہضم کر سکتے ہیں اتنا ہی پینا چاہیئے اگر زیادہ پئیں گے تو اسہال شروع ہو جائیں گے فائدے کی بجائے نقصان ہوگا۔ یہی حال ورزش کا ہے۔ یہی حال سونے کا ہے۔ یہی حال جاگنے کا ہے۔ یہی حال پڑھنے کا ہے۔ یہی حال پڑھانے کا ہے۔ یہی حال [illegible] کا ہے۔ اور یہی حال عبادت کرنے کا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کو قرآن کریم سے بہت پیار تھا۔ جب وہ سارے دن کے کام سے تھک جاتا تھا تو پھر بھی اس کا دل کرتا تھا کہ اس وقت بھی وہ لمبی لمبی سورتیں تلاوت کرے لیکن جب وہ امام بن گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت پہنچی کہ ہمارا امام ہمارا خیال نہیں رکھتا۔ ہم دن بھر کے تھکے ہوتے ہیں اور یہ نماز میں پندرہ پندرہ بیس بیس منٹ بلکہ بعض دفعہ آدھ گھنٹے کی تلاوت کرتا ہے (یہ میں نے اس لئے بتایا ہے کہ کوئی بچہ یہ نہ سمجھے کہ جو امام تین منٹ کی تلاوت کرتا ہے وہ لمبی تلاوت کرتا ہے) چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس سے بہت خفا ہوئے اور فرمایا تم جب امامت کراؤ تو تمہیں اپنے مقتدیوں کا خیال رکھنا پڑے گا۔ مسجد میں نماز پڑھنے آئیں تو ان کو بیزار نہ کرو بلکہ ان میں بشاشت پیدا کرنے کی کوشش کرو۔

پس ہر چیز اپنی حدود کے اندر

مفید اور اچھا نتیجہ

پیدا کرنے والی ہے جب وہ اپنی حدود سے نکل جاتی ہے تو خرابی پیدا کرتی ہے کھیل کا میدان اور کھیل کی روایات اور اس میدان کی خصوصیات اپنی حدود کے اندر بڑی اچھی اور خوبصورت لگتی ہیں۔ اس سے قوموں کو ترقی نصیب ہوتی ہے صحت قائم رہتی ہے۔

انسان جسمانی اور ذہنی طور پر زیادہ کام کر سکتا ہے۔ پھر جسم کے اندر مختلف کام کرنے کی وجہ سے ایک قسم کا فضلہ پیدا ہوتا ہے۔ فضلہ صرف انتڑیوں سے نہیں نکلتا بلکہ پسینے کے ذریعہ بھی نکلتا ہے ناخنوں کے ذریعہ بھی نکلتا ہے۔ آج کل تو لوگ روزانہ نہاتے ہیں۔ اگر وہ دو دن کے بعد نہائیں تو بہتوں کو پتہ لگتا ہے کہ جلد کے بعض حصے باہر نکل گئے ہیں اور اپنی جگہ کو چھوڑ رہے ہیں۔

پس ورزش کرنے سے جہاں گندے اور زہریلے مواد پسینے کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں۔ وہاں بہت سارے گندے خیالات بھی دماغ سے نکل جاتے ہیں۔ ذہنی طور پر توجہ دوسری طرف ہو جاتی ہے

یہ ہمارا مقصد ہے

ہم نے اس کو حاصل کرنا ہے۔ ہم نے چھلکے پر قناعت نہیں کرنی۔ چھلکا کسی جگہ محض چھلکے کی شکل میں کہ اندر گھن لگ گیا ہو یا کیڑا مغز کو چاٹ گیا ہو بالکل بے کار ہے۔

بہرحال یہ اب آپ کا کام ہے اللہ تعالیٰ نے اس وقت آپ کو ان چیزوں کی زیادہ طاقت دی ہے تاکہ آپ کی بنیاد مضبوط ہو جائے آپ کی نشوونما جسمانی زیادہ ہو اور دوسروں کی نشوونما کرنے کی اہلیت بھی آپ میں زیادہ پیدا ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ان سب کاموں کی توفیق عطا فرمائے یہ بڑا لمبا پروگرام ہے۔ یہ ہمیں یاد بھی رہے اس کے کرنے کی ہمیں ہمت بھی دے۔ ہمیں عزم بھی عطا فرمائے ہمارے دل میں امنگ بھی پیدا کرے تاکہ ہم ساری دنیا کے قائد بن جائیں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو منشاء ہے کہ ہر ایک فرد بشر اس دنیا میں ایک حسین زندگی گذارے ہم ویسی زندگی گذارنے والے بن جائیں

اور خدا کرے اس کے نتیجہ میں دوسری زندگی میں مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی جنتیں بھر جائیں اور معمور ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو سب کو معاف کر دے گا۔

اب دو ہفتے کے بعد ایک ٹورنامنٹ آئے گا۔ گرمیوں میں شاید کھیلوں میں اتنی تیزی نہ رہے تعلیمی ادارے بھی بند ہو جائیں گے۔ لڑکے باہر چلے جائیں گے لیکن چلتے بھی خیال رہیں وہ کھیلوں اور کھیلوں کے میدان ٹھیک کرنے میں سستی نہ کریں تاکہ جب

سکول اور کالج

کھلنے پر ہم دوبارہ اکٹھے ہوں تو ہمیں ورزش کے زیادہ اور خوبصورت میدان نظر آئیں۔ اب ہم دعا کر لیتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر تو کچھ ممکن نہیں

(اجتماعی دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا:۔

میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں میں نے اس سلسلہ میں آپ کو ایک رومال کا تحفہ اور اس کو اپنی جگہ پر قائم رکھنے کے لئے چھلّے کا تصور دیا تھا۔ چھلّے تو پلاسٹک کے بن گئے ہیں۔ اس میں ہمیں بہت کچھ ریسرچ کرنی پڑی ہے اور بہت تحقیق کرنی پڑی ہے۔ بہت تجربہ کرنا پڑا ہے چنانچہ جس طرح کا میں چاہتا تھا اس قسم کا چھلا بن کر آ گیا ہے اور چونکہ یہ پلاسٹک کا ہے اس لئے اس کی قیمت صرف ایک آنہ ہے۔ دراصل میں چاہتا تھا کہ یہ مہنگا نہ ہو تاکہ ہمارا ہر بچہ یا اس کے ماں باپ بغیر تکلیف کے خرید سکیں اس کے اوپر

دو مختلف فقرے

لکھے ہوئے ہیں۔ ایک القدرۃ للّٰہ اور دوسرا العزۃ للّٰہ۔

القدرۃ للّٰہ عام نشان ہے۔ ہر احمدی نوجوان کا جو مجلس صحت کا ممبر بنے گا اور العزۃ للّٰہ کھیلنے والوں کے فائنلز کو عارضی طور پر دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں ایک چیز ابھی پوری نہیں ہوئی اور وہ یہ ہے کہ میں نے کچھ رومال بنوائے تھے لیکن کپڑا ابھی مجھے اپنی پسند کا نہیں ملا۔ اگر کوئی صاحب کسی جگہ سے [illegible] مجھے لا کر دے سکیں تو شاید میں کپڑے کی بھی نسبت کر کے کچھ اور رومال بنوا دوں۔ میں چاہتا ہوں کہ جون کے آخر تک کم از کم ایک سو احمدی بچہ کو یہ رومال اور چھلا مہیا کر دیا جائے اور پھر جب چھٹیوں کے بعد سکول وغیرہ لگیں تو اس وقت وہ رومال اور چھلا جو مجلس صحت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

12

اجتماع انصار اللہ سمندری ضلع لائل پور

حلقہ سمندری ضلع لائل پور کی مجلس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا تربیتی اجتماع مورخہ ۶ر اگست بروز اتوار بمقام سمندری منعقد ہوگا۔ جس میں دیگر مقررین کے علاوہ مرکزی وفد بھی شامل ہوگا۔ انشاء اللہ۔

حلقہ سمندری کے جملہ اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

كلية الطب (طبیہ کالج) ربوہ

احباب کو علم ہے کہ ربوہ مرکز احمدیت میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طب کی ترویج و ترقی کے لئے "کلیۃ الطب" کے نام سے ایک کالج جاری فرمایا ہے۔ یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے اس میں قدیم طب کے ساتھ ساتھ علوم جدیدہ مثلاً اناٹومی فزیالوجی۔ مڈوائفری، مائنر سرجری۔ طب قانونی۔ علم السموم اور علم ادویہ وغیرہ بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ طلباء کی عملی ٹریننگ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتظام ہے۔ آخری امتحان پاس کرنے کے بعد "فاضل الطب والجراحۃ" کی ڈگری ملتی ہے۔ نئی ہیلتھ پالیسی کے تحت طلباء کا مستقبل روشن ہے۔ معیار داخلہ میٹرک ہے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام بھی موجود ہے۔ علم طب میں شغف رکھنے والے نوجوان اس کالج میں داخلہ لے کر فائدہ اٹھائیں۔ تفصیلی معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے طلب کریں۔

(پرنسپل)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ ۸۴ کتب کا مکمل سیٹ

۲۳ جلدوں میں

ھدیہ: ۲۶۰/۰۰ روپے

علاوہ محصول ڈاک

جلد ۵ تا ۹ اس وقت سٹاک میں ختم ہیں جو دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداران کو مہیا کر دی جائیں گی۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۲۸۱

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرنا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ -/۷ روپے (مینجر الفرقان)

ضرورت ہے

ضلع تھرپارکر تعلقہ ڈگری میں اراضی کا حساب کتاب رکھنے کے لئے ایک تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ جو بطور فیلڈ منشی بھی کام کر سکے۔ ضرورت مند اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ پتہ ذیل پر ۱۵ر اگست ۱۹۷۲ء تک ارسال کریں۔ درخواست میں کم از کم تنخواہ جس پر کام کرنے پر رضامند ہوں تحریر ہونی چاہیئے۔

شیخ غلام احمد

معرفت شیخ حبیب اللہ اینڈ سنز آڑھتی غلہ منڈی میاں چنوں ضلع ملتان

داخلہ

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں ایف اے (آرٹس) کا داخلہ ۱۰ر اگست ۱۹۷۲ء سے شروع ہوگا۔ موسم گرما کی تعطیلات کے دوران داخلہ جاری رہے گا۔ ضلع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ اور شیخوپورہ کی جماعتوں کے طلباء خصوصیت سے مخاطب ہیں۔ پاکیزہ دیہاتی ماحول۔ مخلص اساتذہ اور ہوسٹل کا معقول انتظام ہے۔

کمزور طلباء کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ -/۱۲٫۵۰ روپیہ ماہوار فیس ہے۔ داخلہ کے خواہشمند پرائیویٹ اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

(پرنسپل)

کے ممبر ہونے کی نشانی ہے وہ سارے ربوہ کو دے دیا جائے اور پھر کسی وقت ہم ایک جگہ پانچ سو یا ہزار، دو ہزار چھوٹے اور بڑے سب کی پی ٹی کروائیں گے۔ پی ٹی ایک ایسی ورزش ہے جو دماغ میں

اجتماعی روح کا تصور

پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ جو اجتماعی حرکات ہیں ان میں بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قانون، ایک حسن پیدا کرتا ہے۔ پی ٹی میں بھی ایک ہی وقت میں دو ہزار آدمیوں کے ہاتھ یکساں طور سے اٹھیں اور حرکت کریں تو اس سے بھی ایک حسن پیدا ہوتا ہے۔ پی ٹی کی ورزش میں جو اجتماعی روح ہے یہ بڑے پیمانے پر نظر آتی ہے۔ چھوٹے پیمانے پر مسجد میں نماز کے وقت ہمیں یہی سکھایا گیا ہے نماز کی حرکات بھی ڈسپلن پیدا کرتی ہیں مگر

نہ ہماری ان کی طرف توجہ ہوتی ہے اور نہ ہم ان کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ نماز میں ہر وقت اور ہر ایک کی اپنی توجہ ہے۔ لیکن جب غیر آدمی دیکھتا ہے تو وہ اس سے ایک اثر قبول کرتا ہے مگر پی ٹی کرنے والے تو ایسی حرکتیں کرتے ہیں کہ وہ قریباً سبھی ایک دوسرے کی کم از کم بعض حرکتیں تو ضرور دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

پس اجتماعی ورزش کے اندر اپنا ایک حسن ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بڑا حسین ہے

اس نے ہر چیز میں حسن پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اس کے حسن کو دیکھنے اور اس کی حقیقت کو سمجھنے اور پھر اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اس حسن کو اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہفتہ اصلاح و ارشاد مجالس انصار اللہ

مجالس انصار اللہ مورخہ ۱۰ر تبوک (ستمبر) ۱۳۵۱ ہش تک ہفتہ اصلاح و ارشاد منا رہی ہیں

۱۔ سب انصار بھائی اس نیک کام میں عملی طور پر حصہ لیں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو پیغام حق پہنچانے کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت ہر روز صرف کریں۔

۲۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے سلسلہ کا لٹریچر اپنے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح و ارشاد سے حاصل کریں اور ایک پروگرام بنا کر تقسیم کریں۔

۳۔ مجالس کو اصلاح و ارشاد کے جلسوں کا انتظام کرنا چاہیئے جن میں انصار بھائی اپنے دوستوں کو ساتھ لے کر شامل ہوں۔

۴۔ انصار دوست انفرادی طور پر بھی اصلاح و ارشاد کی غرض سے اپنے دوستوں کی دعوتوں کا انتظام کریں اور باہمی مشورہ سے مختلف پروگرام بنا کر ان پر عمل کریں۔

۵۔ سب اراکین روزانہ ایک نماز باجماعت اپنے حلقہ میں ضرور ادا کریں اور اس موقع پر گزشتہ کام کی رپورٹ پیش کر کے آئندہ کا پروگرام طے کر لیا جائے۔ اور مجموعی رپورٹ مرکز کو بھی ہفتہ گزرنے پر بھجوائی جائے۔

ہمارے ان پروگراموں کا مرکزی نقطہ یہ ہونا چاہیئے کہ ہم نے اپنے وطن پاکستان کو مضبوط بنانا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ ہر پاکستانی سچا مسلمان بن جائے۔ اور اسلام کا صرف دعویٰ کرنے والا ہی نہ ہو بلکہ اس پر دل و جان سے عمل کرنے والا بن جائے۔ پس اپنی کوششوں کے ساتھ ساتھ دعاؤں پر بھی زور دیں۔ تا اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے وطن کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا کرے۔

(قیادت اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات مبتدی۔ متقدم۔ مقتصدہ سابق۔ فائق۔ فائز انشاء اللہ العزیز ۱۹ر اگست کو منعقد ہوں گے۔ عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ اس طرف فوری توجہ دیں اور جس جس تعداد میں مختلف امتحانوں کے پرچوں کی ضرورت ہے اس سے فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ معلوم تعداد کے مطابق پرچے بھجوا دیئے جائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سند امتیاز!

جو مجالس خدام الاحمدیہ اپنا بجٹ سو فی صد ادا کر دیں گی۔ اجتماع کے موقع پر صدر محترم ایسی مجالس کو سند امتیاز عنایت فرمائیں گے۔

قائدین و ناظمین مال خصوصی کوشش فرما دیں!

مہتمم مال
(خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جرمولین
نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم فارمکاٹ رجسٹرڈ
ایک حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور فون ۶۹۰۶

کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خرید نے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں
گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ —— گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

تریاقِ اٹھرا
اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے
نورِ نظر
اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون نمبر ۲۸۴۴
برانچ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

هو الشافی
ڈائمنڈ

نکلس اٹیبے
جب غذا میں سے وٹامن سی اور کیلشیم وغیرہ جزو بدن بن کر مسوڑھوں اور دانتوں تک پہنچنے کی بجائے پاخانے پیشاب تھوک اور پسینے وغیرہ کے راستہ خارج ہوتے رہیں تو مسوڑھے اور دانت گل سڑ کر پائیوریا (مسخورہ) اور کیریز (دانتوں کا گھن) کی امراض اور نتیجتاً دانت درد کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔
اینٹی پائیوریا ۱۷؍ اور اینٹی کیریز ۱۶؍ اور ٹوتھ کیور ۲؍ ان امراض کا مستقل اور نفسی علاج ہے۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

PIA
پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت وویزا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔
ملک عبدالحفیظ
مینجر احمدیہ ٹریولرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

سورج کی توانائی سے تیار شدہ
آبِ مقطر
دو ماہ کیلئے مفت حاصل کیجئے
اٹامک انرجی سنٹر لاہور کی مدد سے شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج نیو کیمپس میں ایک Solar Still نصب کی گئی ہے جو روزانہ دس گیلن آب مقطر تیار کر رہی ہے اہل ربوہ خصوصاً ہسپتال اور دواخانوں کا کاروبار کرنیوالے احباب کو دو ماہ تک آب مقطر مہیا کیا جائے گا دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر لطیف احمد پڑ انادہ چنیوٹ

پروگرام سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

روانگی از سرگودھا				روانگی از لاہور			
۱	۳-۳۰ صبح	۱۹	۱۱-۱۰	۱	۲-۴۰ صبح	۱۹	۱۱-۱۰
۲	۳-۵۵	۲۰	۱۱-۳۵	۲	۲-۵۰	۲۰	۱۱-۴۰
۳	۴-۲۰	۲۱	۱۱-۵۰	۳	۳-۰۰	۲۱	۱۲-۳۰
۴	۴-۴۵	۲۲	۱۲-۱۵	۴	۳-۱۰	۲۲	۱۲-۲۰
۵	۵-۱۰	۲۳	۱۲-۴۰	۵	۳-۴۵	۲۳	۱۳-۴۰
۶	۵-۳۵	۲۴	۱۳-۵	۶	۳-۵۵	۲۴	۱۴-۳۰
۷	۶-۰۰	۲۵	۱۳-۳۰	۷	۴-۵۵	۲۵	۱۵-۰۰
۸	۶-۲۵	۲۶	۱۴-۲۰	۸	۵-۰۰	۲۶	۱۵-۱۰
۹	۶-۵۰	۲۷	۱۴-۴۵	۹	۵-۳۰	۲۷	۱۶-۰۰
۱۰	۷-۱۵	۲۸	۱۵-۱۰	۱۰	۵-۴۰	۲۸	۱۶-۱۰
۱۱	۷-۴۰	۲۹	۱۵-۳۵	۱۱	۵-۵۰	۲۹	۱۶-۲۰
۱۲	۸-۵	۳۰	۱۶-۰۰	۱۲	۶-۰۰	۳۰	۱۷-۰۰
۱۳	۸-۳۰	۳۱	۱۶-۳۰	۱۳	۷-۰۰	۳۱	۱۷-۴۰
۱۴	۸-۵۵	۳۲	۱۷-۱۵	۱۴	۷-۱۰	۳۲	۱۷-۵۰
۱۵	۹-۲۰	۳۳	۱۸-۰۰	۱۵	۸-۱۰	۳۳	۱۸-۳۰
۱۶	۹-۴۵	۳۴	۱۹-۰۰	۱۶	۹-۰۰	۳۴	۱۹-۵
۱۷	۱۰-۱۰		—	۱۷	۹-۱۰	۳۵	۱۹-۳۰
۱۸	۱۰-۳۵		—	۱۸	۱۰-۳۰		

(جنرل مینجر)

ضرورت ہے
ملتان میں ایک ڈرائیور اور دو چوکیداروں کی ضرورت ہے
درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں یا دفتری اوقات میں مل لیں۔
مرزا نعیم احمد افسر امانت تحریک جدید ربوہ

ہر عمر کی پٹھیاں، مرغیاں، انڈے
رعایتی نرخوں پر
عارضی ریٹ یک روزہ پٹھیاں ۲۰۰٫۰۰ روپے سینکڑہ
ہزار سے زائد کو ۱۷۵٫۰۰ 〃 〃
مرغیاں ۸ تا ۱۰ روپے فی مرغی
انڈے ۲٫۴۰ روپے درجن
مینجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

گل گھوٹو (خناق)
اور حیوانات کی دوسری تمام بیماریوں کے لئے ہماری
اکسیریں
بفضلہ تعالیٰ نہایت موثر اور کامیاب ہیں فی کورس (۴ پیکٹ) چار روپیہ درجن یا زیادہ پیکٹوں پر ۲۵٪ کمیشن خرچ ڈاک ۷؍ نسخہ جات کا مکمل رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

ضروری اعلان
اہل ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ حکومت پاکستان کا شعبہ سپورٹس۔ پاکستان کی پچیسویں یوم آزادی کی ہفتہ تقریبات منا رہا ہے جس میں ہر جگہ کھیلوں کے پروگرام منعقد ہو رہے ہیں اس سلسلہ میں مجلس صحت کی زیر نگرانی ربوہ میں مندرجہ ذیل کھیلوں کے نمائشی میچ ہوں گے۔ حصہ لینے والی ٹیمیں اور کھلاڑی متعلقہ احباب سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ باسکٹ بال : نصیر احمد نبدہ
۲۔ فٹ بال : عبدالجبار صاحب
۳۔ والی بال : منیر احمد صاحب باجوہ
۴۔ کبڈی : ملک نصیر احمد صاحب
۵۔ ھاکی : مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کنوینر مجلس صحت سے براہ راست ملیں
۶۔ اطفال کی کھیلوں کے سلسلہ میں مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال
تفصیلی پروگرام بعد میں شائع کیا جائے گا۔

(سیکرٹری مجلس صحت ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴